آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رمضان سے محبّت

16-March-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

16 مارچ، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رمضان سے محبّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...ماہِ رمضان میں مغفرت کے اَسباب
- ...مِصر کے ایک شہر میں استقبالِ رمضان کا انوکھا انداز
- ...آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تراوِیح پڑھتے
- ...ماہِ رمضان میں شب بیداری کیجئے!

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود نہ پڑھنے والا بد بخت ہے

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ✿ جس نے ماہِ رمضان کو پایا اور اس کے روزے نہ رکھے وہ شخص شَقِی (یعنی بدبخت) ہے ✿ جس نے اپنے والدین یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا وہ بھی شَقِی (یعنی بدبخت) ہے ✿ اور جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا وہ بھی شَقِی (یعنی بدبخت) ہے۔(1)

کعبے کے بدرُ الدُّجیٰ تم پہ کروڑوں درود　　طیبہ کے شمسُ الضُّحیٰ تم پہ کروڑوں درود

تم سے جہاں کا نظام، تم پہ کروڑوں سلام　　تم پہ کروڑوں ثنا، تم پہ کروڑوں درود(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ یعنی اچھی نیت بندے کو

---

1 ... معجم اَوسط، جلد:3، صفحہ:62، حدیث:3871۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:266-271۔

جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یادرکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ایک مرتبہ پھر ماہِ **غُفْرَان**، ماہِ نُزولِ قرآن، ربّ کے مہمان، ماہِ رمضان المبارک کی **آمد آمد** ہے۔ کچھ ہی دِن بعد اعلان ہو گا: **مبارک ہو ماہِ رمضان المبارک کا چاند نظر آگیا ہے۔** یہ اعلان سنتے ہی ❁ **عاشقانِ رمضان** کے دل خوشی سے جھوم اُٹھیں گے ❁ چہروں پر تازگی (***Freshness***) آجائے گی ❁ مسجدوں کی رونق بڑھ جائے گی ❁ تراویح کا سلسلہ ❁ فرض نمازیں ❁ کوئی نوافل کی کثرت کررہا ہو گا ❁ کوئی تلاوتِ قرآن کی سَعادت پارہا ہو گا ❁ سحر وافطار کی رونقیں ہوں گی ❁ روزانہ (بعدِ عصر وبعدِ تراویح) 2 مدنی مذاکروں کے ذریعے فیضانِ رمضان اور علمِ دین خوب عام ہو رہا ہو گا ❁ اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زندگی کالُطف دوبالا ہو رہا ہو گا۔

خُدا کی ہے عنایت ماہِ رمضان آنے والا ہے
ہوئی مولیٰ کی رحمت، ماہِ رمضان آنے والا ہے
خُوشی سے جھومتا ہے دِل، مچی ہے قلب میں ہلچل

---

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

مِلی عاشق کو فرحت، ماہِ رمضان آنے والا ہے[1]

رمضان ماہِ نزولِ قرآن

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک کی بھی کیا نرالی شان ہے...!! یہی وہ مبارک مہینا ہے کہ جس میں انسانیت کی ہدایت کے لئے آخری آسمانی کتاب یعنی قرآنِ کریم نازِل ہوا؛ اللہ پاک فرماتا ہے:

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:185)	ترجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی ہے اور فیصلے کی روشن باتوں (پر مشتمل ہے۔) تو تم میں جو کوئی یہ مہینہ پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ:2، سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 185 کا ایک حِصّہ سننے کی سَعادَت حاصِل کی، اس آیتِ کریمہ میں رمضان المبارک کا ایک خصوصی تَعارُف پیش کیا گیا کہ فرض روزوں کے لئے ایک مہینا مخصوص ہے اور وہ مبارک مہینا ماہِ رمضان ہے۔

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں | پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے[2]

جنّت میں پہلے جانے کا سبب

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان پا لینا، رمضان المبارک کی بابرکت، مُقَدَّس، مُنَوَّر

---

1 ...وسائلِ فِردوس، صفحہ:24 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:706۔

گھڑیوں تک پہنچ پانا بہت ہی سعادت کی بات ہے۔ بہت بلند رُتبہ صحابیٔ رسول حضرت طلحہ بن عبید اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ 2 شخص بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، دونوں نے کلمہ پڑھا اور درجۂ صحابیت پر فائِز ہوگئے، (دونوں ہی نیک، پرہیز گار تھے، البتہ) ان میں سے ایک عِبَادت و ریاضت میں بہت زیادہ محنت کیا کرتے تھے، چنانچہ جو زیادہ عبادت گزار تھے، یہ ایک مرتبہ کسی غزوے میں شریک ہوئے اور شہید ہوگئے۔ پِھر ایک سال کے بعد دوسرے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا بھی اِنتقال ہوگیا۔

حضرت طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ان دونوں کے دُنیا سے جانے کے بعد ایک رات میں نے خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ میں جنّت کے دروازے پر کھڑا ہوں، یہ دونوں صحابیٔ رسول رَضِیَ اللّٰہُ عنہما بھی وہیں موجود تھے، اتنے میں جنّت کے اندر سے کوئی باہَر آیا اور وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جن کا اِنتقال ایک سال بعد ہوا تھا، اِنہیں لے کر جنّت میں چلا گیا، تھوڑی دیر کے بعد پِھر وہ باہر آیا اور وہ صحابی جو ایک سال پہلے شہید ہوئے تھے، اب کی بار انہیں لے کر جنّت میں داخِل ہوگیا۔

صبح ہوئی تو حضرت طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اپنا خواب صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کو سُنایا، سب حیران تھے، جب یہ بات سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک پہنچی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے صحابہ! تمہیں حیرانی کس بات کی ہے؟ عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ایک صحابی زیادہ عبادت گزار تھے، پِھر انہیں شہادت کا رُتبہ بھی مِلا، اس کے باوُجود وہ بعد میں جنّت میں داخِل ہوئے اور دوسرے صحابی جن کا ایک سال بعد انتقال ہوا، وہ پہلے جنّت میں داخِل ہوگئے، اس کا سبب کیا ہے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا یہ دوسرے صحابی ایک سال زیادہ زِندہ نہیں رہے؟ عرض کی: جی ہاں، رہے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا اس نے شہید ہونے والے کی نسبت ایک سال رمضان کے روزے زیادہ نہیں رکھے؟ صحابہ نے عرض کیا: جی ہاں، رکھے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر پوچھا: کیا اس بعد میں وفات پانے والے صحابی نے اتنے سجدے زیادہ نہیں کئے؟ عرض کِیا: جی ہاں، کئے ہیں۔ اس پر پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بس اسی وجہ سے ان دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فرق ہے۔[1]

مرحبا صد مرحبا! پھر آمدِ رَمضان ہے | کِھل اٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے
یا خدا! ہم عاصِیوں پر یہ بڑا اِحسان ہے | زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رَمضان ہے
یاالٰہی! تُو مدینے میں کبھی رَمضاں دِکھا | مدّتوں سے دل میں یہ عطارؔ کے ارمان ہے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جنہیں ایک سال کا ماہِ رمضان دوسرے صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کی نسبت زیادہ نصیب ہوا، ایک سال تک کے سجدے دوسرے صحابی کی نسبت زیادہ نصیب ہوئے تو انہیں اس کا فائدہ پہنچا اور یہ دوسرے صحابی کی نسبت پہلے جنّت میں جانے کے حق دار ہو گئے۔

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی! جنّتی! | سب صَحابیات بھی! جنّتی! جنّتی!
چار یارانِ نبی! جنّتی! جنّتی! | ہر زوجۂ نبی! جنّتی! جنّتی![3]

---

1 …ابن ماجہ، کتاب تعبیر الرؤیا، باب تعبیر الرؤیا، صفحہ: 631، حدیث: 3925۔
2 …وسائلِ بخشش، صفحہ: 705-706 ملتقطاً۔
3 …وسائلِ فِردوس، صفحہ: 53۔

کاش! ہم رمضان تک پہنچ پائیں

اے عاشقانِ رسول! ہماری قسمت کا ستارہ بھی چمکنے والا ہے، کچھ ہی دِنوں بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان کا چاند نظر آ جائے گا، اللہ پاک نے چاہا تو ہم اس سال بھی ماہِ رمضان کی مُقَدَّس گھڑیاں دیکھنے، ماہِ رمضان کی بابرکت ساعتوں میں سانسیں لینے کی سَعَادت پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق بخشے، موت کا تو کوئی بھروسہ نہیں، نہ جانے اگلی سانس بھی لے پائیں گے یا نہیں، کتنے ہی ایسے ہوں گے جو پچھلے سال تو ماہِ رمضان میں ہمارے ساتھ موجود تھے لیکن وہ اس سال نہیں ہیں، اللہ کرے ہمیں اتنی مہلت نصیب ہو اور ہم بخیر و عافیت ماہِ سُبْحٰن، ماہِ نزولِ قرآن، پیارے پیارے مہینے، ماہِ رمضان تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں۔

میں رمضانُ المبارک پاؤں، روزے سارے رکھ پاؤں
تُو رکھ زندہ سلامت، ماہِ رمضان آنے والا ہے
اِلٰہی عافیت دینا، سلامت دِل عطا کرنا
عطا کر دے تُو صِحَّت، ماہِ رمضان آنے والا ہے (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ! مغفرت سے محروم رہ گئے تو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً ماہِ رمضان نصیب ہو جانا بہت بڑی سَعَادت ہے مگر اس

---

(1)...وسائلِ فِردوس، صفحہ: 25 بتقدیم و تاخیر۔

سے زیادہ سَعادت کی بات یہ ہے کہ آدمی ماہِ رمضان کو پائے اور ❁ اس کی خوب عزّت کرکے ❁ روزے رکھ کر ❁ خوب تِلاوت کرکے ❁ زیادہ سے زیادہ نیک اَعْمال کرکے ❁ تَوبہ واِسْتِغْفار کرکے اپنی مغفرت کروانے میں کامیاب ہو جائے۔ آہ! وہ نادان جو اس مغفرت، رحمت اور جہنّم سے آزادی کے مہینے میں بھی اپنی مغفرت کروانے میں کامیاب نہ ہو سکے، وہ سخت محروم ہے۔ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا: یہ رمضان تمہارے پاس آگیا ہے، اس میں جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ محروم ہے وہ شخص جس نے رمضان کو پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی کہ جب اس کی رَمضان میں مغفرت نہ ہوئی تو پھر کب ہو گی![1]

مَہِ رَمضاں، مَہِ غُفراں، مَہِ سُبحاں، مہِ رَحماں
کُھلیں گے بابِ جنّت، ماہِ رمضان آنے والا ہے[2]

کاش! اس سال جب ماہِ رمضان کی مبارک گھڑیوں میں، دِن میں اور رات کے وقت، سحری اور افطار کے وقت مغفرت کے پروانے تقسیم ہو رہے ہوں، کاش! صد کروڑ کاش! اللہ پاک کی بے پناہ رحمتوں کا ایک چھینٹا ہم گنہگاروں پر بھی برس جائے اور ہم مغفرت پانے میں کامیاب ہو جائیں۔

نزع کے وقت مجھے جلوۂ محبوب دِکھا!

---

1 … معجم اَوْسَط، جلد:5، صفحہ:366، حدیث:7627۔
2 … وسائلِ فِردَوس، صفحہ:24۔

تیرا کیا جائے گا میں شاد مروں گا یارَبّ!
عفو کر اور سدا کے لئے راضی ہوجا!
گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یارَبّ!

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں:ماہِ رمضانُ الْمُبارک میں مغفرت کے اَسباب بڑھ جاتے ہیں ❀ماہِ رمضان کا روزہ رکھنا سامانِ مغفرت ہے ❀ماہِ رمضان میں قیام کرنا(یعنی رات جاگ کر عبادت کرنا) بھی مغفرت کا ذریعہ ہے ❀ماہِ رمضان کی شبِ قدر میں عِبَادت کرنا بھی مغفرت پانے کا ذریعہ ہے ❀ ایسے ہی روزہ دار کو روزہ اِفطار کروانا ❀ غُلام(یا ملازم) پر آسانی کرنا بھی مغفرت پانے کا ذریعہ ہے ❀رمضان المبارک میں ذِکْرُ اللہ کی کثرت کی جائے کہ حدیثِ پاک میں ہے: ماہِ رمضان میں ذِکْرُ اللہ کرنے والا بخشا ہوا ہے[1] ❀اسی طرح رمضانُ المبارک میں کَثْرت سے استغفار کرنے سے بھی بخشش کی خیرات ملتی ہے۔ جب بات ایسی ہے کہ اس ماہِ مُقَدَّس میں مغفرت و بخشش کے سب سامان جمع ہیں، اس کے باوُجُود بھی اگر کوئی بخشش سے محروم رہ جائے، اپنی مغفرت نہ کرواپائے تو یقیناً وہ بڑا محروم ہے۔[2]

ماہِ رمضان میں مغفرت کے اَسباب

اللہ پاک ہمیں اس محرومی سے محفوظ فرمائے۔ ہم ماہِ رمضان میں مغفرت کیسے کرواسکتے ہیں؟ اس کے لئے (1): سب سے پہلا کام تو یہ کرنا ہے کہ رمضانُ المبارک کی تشریف آوری سے پہلے پہلے ہم سچّی پکّی توبہ کرلیں تاکہ گُناہوں سے بالکل پاک صاف ہو

---

1 ...مُعجمِ اَوسط، جلد:4، صفحہ:338، حدیث:6170۔
2 ...لطائف المعارِف، صفحہ:287 ملتقطاً۔

کر رمضانُ المبارک کا اِستقبال کر پائیں (2): ماہِ رمضان میں دِن کا روزہ اور رات کا قیام (مثلاً پُوری 20 رکعت تراویح، تہجد اور دیگر نوافل وغیرہ) ہر گز نہ چھوڑیں (3): نفسِ اَمّارہ کی خواہشات کو روکنے کی بھرپور کوشش کریں (4): ماہِ رمضان میں کچھ نہ کچھ ایسا وقت ضرور نکالیں کہ جس میں کوئی کام نہ ہو، دِل دُنیوی خیالات سے بالکل صاف ہو اور ہم پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ صِرْف و صِرْف ذِکْر و درود کریں (5): غریبوں، فقیروں اور مسکینوں کا خیال رکھیں، اللہ پاک نے وُسْعَت دی ہے تو دِل کھول کر غریبوں پر خرچ کریں (6): تقویٰ اپنانے یعنی روزے کے باطنی آداب کا لحاظ رکھنے اور گُناہوں سے بچنے کی بھرپُور کوشش کریں (7): رمضانُ المبارک کی ہر طرح کی بے ادبی سے بچتے رہیں (8): پانچوں نَمازیں باجماعت ادا کریں (9): خوب تِلاوت کریں (10): نعتیں پڑھیں (11): نیک کام کرنے میں جلدی کریں (12): اور سب سے اَہَم بات؛ ہم اپنا یہ ذہن بنا کر رکھیں کہ ہو سکتا ہے یہ میری زندگی کا آخری رمضان ہو۔ یہ چند طریقے اپنائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو مغفرت کی خیرات بھی مِل ہی جائے گی۔

یاخدا ماہِ رمضاں کے صدقے | سچی توبہ کی توفیق دیدے
نیک بن جاؤں جی چاہتا ہے | یاخُدا تجھ سے میری دعا ہے!

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رمضان

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضانُ المبارک سے بہت محبت فرمایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِندگی مبارک میں ماہِ رمضانُ المبارک کو ایک خاص اہمیت حاصِل تھی۔ ہمارے پیارے آقا،

مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رمضانُ المبارک کیسے گزارا کرتے تھے؟ آیئے! اس تعلق سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری ادائیں سنتے ہیں، اگر ہم ان مبارک نَبَوِی اداؤں کو اپنا لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان کی برکتیں سمیٹنے اور مغفرت کی خیرات پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

(1): ماہِ رمضان کا استقبال فرمایا کرتے

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری ادا یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کا بھرپور طریقے سے اِستقبال کیا کرتے تھے[1] آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ رَجَبُ الْمُرَجَّب ہی سے رمضان المبارک تک پہنچنے کی دُعائیں فرمانا شروع کر دیتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کے پڑوسی یعنی ماہِ شعبان کی قدر فرماتے اور شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں کثرت سے نفل روزے رکھا کرتے رمضان المبارک آنے سے پہلے ہی استقبالیہ خطبہ دیتے، جس میں ماہِ رمضان کے فضائل اور برکتیں بیان فرماتے[2] پھر جب ماہِ رمضان کا چاند نظر آجاتا تو چاند دیکھنے کی خاص دُعا پڑھتے[3] اور آمدِ رمضان کی خوشخبریاں دِیا کرتے تھے۔[4]

ماہِ رمضاں جہاں میں پھر آیا | مغفرت کا پیام ہے لایا

---

1 ...لطائف المعارف، صفحہ: 204 ماخوذاً۔
2 ...موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، فضائل شہر رمضان، جلد: 1، صفحہ: 371، حدیث: 41 ماخوذاً۔
3 ...کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول عند دخول رمضان، جز: 5، صفحہ: 311، حدیث: 912 ماخوذاً۔
4 ...مصنف ابنِ ابی شیبہ، کتاب الصیام، باب ماذکر فی فضل رمضان...الخ، جلد: 2، صفحہ: 419، حدیث: 1 ماخوذاً۔

رحمتِ حق کا ہو گیا سایہ | لحظہ لحظہ نزولِ رحمت ہے[1]

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اللہ پاک کے اس مہمان یعنی ماہِ رمضانُ المبارک کا بھرپُور استقبال کریں ❁ رمضانُ المبارک کی تشریف آوری پر خوشی منائیں ❁ رمضانُ المبارک آنے سے پہلے ہی اس کی تیاری کرلیں ❁ اس مبارک مہمان کو اچھے انداز میں خوش آمدید کہیں اور پھر جیسے ہی رمضانُ المبارک کا چاند نظر آئے، بس عِبَادت وریاضت پر کمربستہ ہوجائیں۔ رمضان المبارک میں مدنی چینل پر دن رات کئی گھنٹے کی لائیو خصوصی ٹرانسمیشن (**Live Special Transmission**) ہوتی ہیں جن میں بعدِ عصر وبعدِ تراویح 2 مدنی مذاکرے بھی ہوتے ہیں ❁ ان میں شرکت فرمائیں ❁ فیضانِ رمضان کتاب کا مطالعہ فرمائیں ❁ اس کا درس دیں ❁ ہو سکے تو پورے ماہِ رمضان کا اعتکاف کریں ❁ ورنہ کم ازکم آخری عشرے کا اعتکاف کرنے کی سعادت حاصل کرکے مساجد کو آباد فرمائیں اور پانچوں نمازیں مسجد میں ہی ادا فرمائیں۔

اے عاشقانِ رمضان! اپنے گھروں میں ماہِ رمضان الکریم کی مزید برکتیں پانے کے لیے اپنے گھر کی خواتین کو بھی یہ ذہن دیا جائے کہ رمضان المبارک کا چاند نظر آنے سے پہلے بلکہ ہمیشہ کے لئے مسجدِ بیت (گھر میں عبادت کے لئے جگہ) کو خاص کرلیں اور اس میں عبادات شروع کردیں، اپنے محارم کے ساتھ ذکر و درود اور نوافل کا اہتمام آج سے ہی کریں اسلامی بہنیں آخری عشرے کا اعتکاف اسی مسجدِ بیت میں کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رمضان المبارک کی خوب خوب برکتیں ملیں گی۔

---

1 ...وسائلِ فِردَوس، صفحہ: 29۔

مِصر کے ایک شہر میں استقبالِ رمضان کا انوکھا انداز

ماہِ رمضان کا بھرپُور استقبال کرنا مسلمانوں کا معمول ہے، مشہور سَیّاح اِبْنِ بَطُّوطَه لکھتا ہے: 727 ہجری کی بات ہے، میں مصر کے ایک شہر میں تھا، شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی 29 تاریخ تھی، وہاں کے قاضی صاحِب قاضِی عزّالدِّین کے گھر پر خُوب اہتمام ہو رہا تھا، شام کے وقت شہر کے بڑے بڑے عُلَما اور رئیس لوگ قاضی صاحب کے گھر پر جمع ہونا شروع ہوئے، دروازے پر ایک چوب دار (شاہی نوکر) کھڑا تھا جو پُرتپاک انداز میں آنے والے مہمانوں کا استقبال کر رہا تھا، عُلَمائے کرام تشریف لاتے اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھتے جارہے تھے، جب سب آ چکے تو قاضی صاحِب تشریف لائے، اب یہ سب افراد اپنی اپنی سُواریوں پر سُوار ہوئے، شہر کے دیگر لوگ ان کے پیچھے پیچھے ہو لئے، قاضِی صاحِب کی قیادت میں یہ قافلہ دُھوم دھام سے روانہ ہوا، چلتے چلتے یہ قافلہ شہر سے باہَر ایک بلند جگہ پہنچ گیا، اس جگہ قالین بچھے ہوئے تھے، سب اپنی سواریوں سے نیچے اُترے، مغرب کا وقت قریب تھا، سب نے ماہِ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش شروع کی، چاند دیکھنے کے بعد مغرب کی نماز وہیں ادا کی گئی، نماز کے بعد یہ قافلہ شہر کی طرف روانہ ہوا، اب لوگوں کے ہاتھوں میں شمعیں، مشعلیں اور فانوس تھے، اس پیارے انداز سے سب لوگ قاضِی صاحب کے گھر تک آئے، پھر اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ ان کے ہاں ہر سال ماہِ رمضان کے اِستقبال کا یہی انداز تھا اور اسے یہ لوگ **یومُ الرُّکْبَه** (یعنی سُواری کا دِن) کہتے تھے۔[1]

اِستقبالِ رمضان کے مختلف انداز

اے عاشقانِ رمضان! ماہِ رمضان، ماہِ غُفران کی آمد پر مختلف انداز سے اس کا

---

1 ...رحلۃ ابنِ بطوطہ، جز:1، صفحہ:49۔

اِستقبال کرنا، خوشی کا اِظہار کرنا کوئی نئی بات نہیں ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مسلمانوں میں سالہا سال سے یہ رائج ہے ❀ **مغربی مَمالِک** میں لوگ شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے آخری عشرے ہی سے اِستقبالِ رمضان کی تیاریاں شروع کر دیتے تھے ❀ اس کے لئے یہ لوگ اپنے گھروں کی صفائیاں کرتے تھے ❀ گھروں میں رنگ و روغن کرواتے تھے ❀ جو چیزیں نئی لینے والی ہوں، خرید لیتے تھے ❀ آمدِ رمضان پر ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے تھے ❀ اور جب ماہِ رمضان کا چاند نظر آجاتا تھا تو خوشی میں قصیدے بھی پڑھتے تھے ❀ اِستقبالِ رمضان کے تعلق سے **اَہْلِ یمن** کا بھی نِرالا انداز رہا۔ جب ماہِ رمضان کی آمد ہوتی تھی تو اَہْلِ یمن عربی کے یہ اَشعار پڑھ کر اسے خوش آمدید کہتے تھے:

مَرْحَبَا یَا شَهْرَ رَمْضَان مَرْحَبَا شَهْرَالسَّعَادَه
مرحبا! اے ماہِ رمضان، مرحبا! اے ماہِ سعادت

مَرْحَبَا یَا عَالِیَ الشَّان فِی الْمَعَالِی وَ الزِّیَادَه
مرحبا! اے بلند شان والے مہینے، مرحبا!

کُلُّ مُسْلِمٍ فِیكَ نِشْطَانٌ بِالتَّوَجُّهِ لِلْعِبَادَه
مسلمان تجھ میں عبادت کے لئے چاک وچوبند ہیں

وَعَنِ الْمَعَاصِی كَسْلَانِ وَلَهُ الطَّاعَاتِ عَادَه
گُناہوں میں کمی آئی اور اطاعت کی عادت ہوگئی

کُلُّ مَسْجِدٍ فِیكَ قَدْ زَانَ رَبُّهُ بِالنُّوْرِ زَادَه
اللہ پاک نے ہر مسجد کی نورانیت بڑھا دی

فِی تَرَاوِیْحٍ وَ قُرْآنٍ، قَدْ جَفٰی نَوْمُ الْقَعَادَه
تراوِیح اور قرآن کی برکت سے نیند دُور ہوگئی

اَنْ یُعَامِلَنَا بِاِحْسَانٍ، وَ یُجْزَ نَا مِنْ بِعَادَه
اے ماہِ رمضان! ہم سے حُسنِ سلوک کرنا اور اپنی عادت کے مطابق بہتر جزا کا ذریعہ بننا۔

❀ **اُرْدَن** (Jordan) میں رمضانُ الْمُبارک تشریف لاتے ہی دِن کے وقت ہوٹل وغیرہ بند کر دیئے جاتے، سحری کے وقت لوگوں کو جگانے کا اہتمام کیا جاتا ❀ **مَوْرِیْطَانِیَہ**

(Mauritania)میں رمضانُ المُبارک کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جاتا ❁ جیسے ہی چاند نظر آتا، ہر طرف خوشی کی لہر دوڑ جاتی اور لوگ خوشی میں قصیدے پڑھنے لگتے ❁ **صُومالیہ** (Somalia)میں آمدِ رمضان کی خوشی میں مساجد کو سجایا جاتا ❁ مسجدوں میں لائٹنگ ہوتی ❁ اور مسجدوں میں نئے قالین بچھا دیئے جاتے ❁ **ترکیہ** (Turkiye)کے لوگ رمضانُ المُبارک کو مَلَكُ الشُّهور (یعنی مہینوں کا بادشاہ) کہتے تھے ❁ اِستقبالِ رمضان کے لئے گلی محلوں کو سجایا جاتا تھا ❁ رمضانُ المُبارک کا چاند دیکھ کر لوگ **اللہُ اَکْبَر** کے نعرے بلند کرتے ❁ اور سحر و اِفطار کے کلینڈر بھی تقسیم کئے جاتے ❁ **انڈونیشیا** (Indonesia) کے مسلمان رمضانُ المُبارک کی تعظیم کے لئے ننگے پاؤں ہو کر چاند دیکھتے تھے ❁ آمدِ رمضان کی خوشی میں مسجدوں کی صفائی کا اہتمام ہوتا تھا ❁ مسجدوں اور مسجد کی طرف جانے والے راستوں کو سجایا جاتا تھا۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب اہتمام کے ساتھ ماہِ رمضان کا اِستقبال کرنے کی توفیق عطا فرمائے ❁ زیادہ نہیں تو کم از کم ہم اپنے گھر کی صفائی ستھرائی کر لیں ❁ اِستقبالِ رمضان کے لئے گھروں میں خوشبوئیں مہکائی جائیں ❁ مسجدوں کی بھی صفائی کا خاص اہتمام ہو ❁ ہو سکے تو ماہِ رمضان کی عِبادات کے لئے نئے کپڑے بھی سِلوا لئے جائیں ❁ گھر میں موجود جائے نَماز بھی اچھی طرح سے دھو لئے جائیں ❁ ذِکر اَذْکار کے لئے نئی تسبیح خرید لی جائے۔ یُوں ماہِ رمضان کا خوب اہتمام کے ساتھ اِستقبال کیا جائے، محبّتِ رمضان میں اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ یہ سب کچھ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔

(2):آقا کریم ماہِ رمضان کے لئے فِکْر مند ہوتے

ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان کے لئے فِکْر مند ہوتے تھے۔ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: رمضانُ الْمُبارک کے تشریف لاتے ہی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔[1]

علّامہ عبد الرؤوف مناوی رَحمۃُ اللّٰہِ علیہ اس کی شرح میں لکھتے ہیں: اس رنگ مبارک تبدیل ہونے کا سبب خوف تھا، یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوف فرماتے کہ کہیں رمضانُ الْمُبارک میں حقِّ بندگی ادا کرنے میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! بندگی کیا ہے اور بندگی کے حقوق کیا ہیں، یہ سب باتیں دُنیا کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی نے سکھائی ہیں، آپ ہادِی ہیں، راہنما ہیں، آپ کی ادائیں رَبّ کا دِین ہیں، آپ کا فرمان رَبّ کا فرمان ہے، آپ اللہ پاک کے محبوب ہیں، رمضان مِلا ہی ان کے صدقے میں ہے، اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا انداز کیسا نِرالا ہے، رمضانُ الْمُبارک آتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فِکْر ہو جاتی کہ کہیں ماہِ رمضان میں حقِ بندگی میں کمی نہ رہ جائے۔

آہ! ایک ہم ہیں، ہمارے ہاں اب دِلوں سے رمضانُ الْمُبارک کا احترام کم ہوتا جارہا ہے، کتنے ایسے غافل ہیں جو بغیر شرعی مجبوری کے رمضانُ الْمُبارک کے اَوّل تو روزے

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:310، حدیث:3625۔
2 ...فیض القدیر، جلد:5، صفحہ:168، تحت الحدیث:6681۔

نہیں رکھتے، یہ کبیرہ گناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، پھر چوری پر سینہ زوری یوں کرتے ہیں کہ ❁روزہ داروں کے سامنے ہی کھاتے پیتے ہیں ❁سگریٹ کے کش لگا رہے ہوتے ہیں ❁پان چبا رہے ہوتے ہیں ❁حتیٰ کہ بعض تو اتنے بے باک ہیں کہ سرِ عام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شرماتے۔ افسوس! ماہِ رمضان میں بھی ہمارا دِن مال کمانے میں گزر جاتا ہے، راتیں گُناہوں کی نذر ہو جاتی ہیں، حق بندگی ادا کرنے کی فِکْر دامن گیر ہونا تو دُور کی بات ہے، ماہِ رمضان میں بھی عِبَادت کی طرف دِل مائل ہی نہیں ہوتے، ہاں! رمضان کی راتیں گزارنے کے لئے کھیل تماشوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، کاش! ہمیں صحیح معنوں میں ماہِ رمضان کی قدر نصیب ہو جائے۔

ماہِ رمضان کی بے حُرمتی کا انجام

علّامہ اِبْنِ جَوزی رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرے پاس جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت ایک نوجوان کو لایا جائے گا، وہ غمگین ہو گا، رو رہا ہو گا، فرشتے آگ اور لوہے کے گُرزوں (**Iron Rods**) سے اسے ہانک رہے ہوں گے، وہ نوجوان ایک ہزار سال تک اَلْاَمَان! اَلْاَمَان! پکارتا رہے گا لیکن اس کو اَمان نہیں دی جائے گی، پھر اس نوجوان کو ایک ہزار سال کے بعد ربِّ قہّار کی بارگاہ میں پیش کر دیا جائے گا، اللہ پاک عذاب کے فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے مُنہ کے بَل جہنم میں ڈال دو! حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ بیان سُن کر حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل (عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ کون ہو گا؟ عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ کا ایک اُمتی ہو گا۔ فرمایا: اس کا گناہ کیا ہو گا؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

آلِہٖ وَسَلَّم! یہ وہ بد نصیب ہے، جس کی زندگی میں رمضانُ الْمُبارک تو تشریف لایا مگر توبہ و اِسْتِغْفَار کی بجائے ماہِ رمضان کو گُناہوں میں گزار دیا۔[1]

اللہ کی پناہ! اللہ کی پناہ! اے عاشقانِ ماہِ رمضان! غور تو کیجئے! رمضان المبارک میں گُناہ کر کے اس مُقدَّس مہینے کی بے حُرمتی (**Dis-respect**) کرنا کتنا نقصان دِہ ہے...! رمضانُ الْمُبارک کی بے حرمتی کرنے والے اس سے عبرت لیں، ذرا سوچیں تو سہی...! ہم کب تک اس دنیا میں زندہ رہیں گے؟

ایک دن مرنا ہے آخر موت ہے | کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

ایک دِن مَلَکُ الْمَوت حضرت عزرائیل علیہ السّلام تشریف لائیں گے، ہمارا مال، ہماری دولت، ہمارے رشتہ دار (**Relatives**)، ہماری اَوْلاد، دوست احباب، کچھ بھی کام نہیں آئے گا، سب دیکھتے رہ جائیں گے، آہ! ہمارے جسم سے رُوح نکال لی جائے گی، پھر غَسَّال کو بلا لیا جائے گا، کفن پہنا دیا جائے گا، آہ! صد کروڑ آہ! پھر دیکھتے ہی دیکھتے نمازِ جنازہ ادا کر کے ہمیں اندھیری قبر میں اتار دیا جائے گا ❁ اللہ نہ کرے! اللہ نہ کرے! اگر ہم نے ماہِ رمضان کی راتیں گُناہوں میں گزار کر ❁ فضولیات میں مشغول رہ کر رمضانُ الْمُبارک کی بے حُرمتی کی ہو گی ❁ اگر رَبّ ناراض ہو گیا ❁ اس کے سبب قبر میں ہماری پکڑ ہو گئی ❁ روزِ قیامت گرفت ہو گئی تو ذرا سوچئے! ہمارا کیا بنے گا؟ ❁ خدانخواستہ اللہ پاک کی رحمت نہ ملی ❁ شافعِ محشر، سلطانِ بحر و بَر صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے محروم رہ گئے تو کیا کریں گے؟

تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی | تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ!

---

1 ...بستان الواعظین، صفحہ:188۔

عطا کر عافیت تو نَزع و قَبر و حَشر میں یاربّ!
وسیلہ فاطمہ زَہرا کا کر لطف و کرم مولیٰ!
میں رحمت، مغفِرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ!
بَراءَ ت دے عذابِ قبر سے نارِ جہنَّم سے
مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولیٰ![1]

اے عاشقانِ رسول! ابھی موقع ہے، رمضانُ الْمُبارک تشریف لا رہا ہے، زندگی میں کبھی رمضانُ الْمُبارک کی بے قدری ہوئی ہے، بے ادبی ہوگئی ہے تو آج ہی توبہ کرلیں اور پکی نِیَّت کرلیں کہ ❁اس سال رمضانُ الْمُبارک کی خوب قدر کریں گے ❁ماہِ رمضانُ الْمُبارک کی بے ادبی سے بچیں گے ❁سارے روزے رکھیں گے ❁پانچوں نَمازیں باجماعت ادا کریں گے ❁خُوب تلاوتِ کریں گے ❁رمضانُ الْمُبارک میں گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں گے ❁غیبت بھی نہیں کریں گے ❁چغلی بھی نہیں کریں گے ❁دوسروں کو تکلیف بھی نہیں دیں گے ❁بَس پُورا ماہِ رمضان نیکیوں میں ❁عبادت و ریاضت میں ❁عاجزی سے توبہ واِستِغفار کرتے ہوئے گزاریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ الْکَرِیْم!

تراویح اور نَمازوں میں، کمی ہو گی نہ روزوں میں
کرو مل کر یہ نیّت، ماہِ رمضان آنے والا ہے
نبی کے عشق میں روؤں، مدینے کے لئے تڑپوں
خُدا دے سوز و رِقَّت، ماہِ رمضان آنے والا ہے
رہوں قائِم میں توبہ پر، خُدایا فضل ایسا کر
گُناہوں سے دے نفرت، ماہِ رمضان آنے والا ہے[2]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 98 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ فِردوس، صفحہ: 24-25 ملتقطاً۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): عِبادت پر کمر باندھ لیا کرتے

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی امی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: جب رمضانُ الْمُبارک تشریف لاتا تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عِبادت پر کمر باندھ لیا کرتے تھے۔(1)

امام نَوَوِی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عِبادت پر کمر باندھ لینے کا معنیٰ یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عام رُوٹین میں جتنی عِبادت کرتے تھے، رمضانُ الْمُبارک میں اس سے بڑھ کر عِبادت فرمایا کرتے۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! کاش! ہم بھی اپنے رحیم وکریم آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ حَسِین ادا اپنائیں، جیسے ہی رمضانُ الْمُبارک کی تشریف آوری ہو بَس عِبادت پر کمر بستہ ہو جائیں، پُورا ماہِ رمضان خُوب ڈَٹ کر عِبادت کریں۔

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل
مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ!

رمضان نیکیوں کا سِیزَن ہے

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رمضان نیکیاں کرنے کا مہینا ہے مگر افسوس! ہمارے ہاں ماہِ

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:310، حدیث:3624۔
2 ...فیضُ القدیر، جلد:5، صفحہ:168، تحت الحدیث:6680۔

رمضان میں لوگ اپنی دُنیوی مَصرُوفیات بڑھا لیتے ہیں۔رمضانُ الْمُبارک کاروباری حضرات کے لئے کمائی کا مہینا ہوتا ہے،ماہِ رمضان میں بازاروں میں رش ہو جاتا ہے،جوتی، کپڑے کی دُکانوں پر خُوب رَش لگتا ہے، یُوں دُکانداروں کی مَصرُوفیت بھی بڑھ جاتی ہے۔معاذ اللہ! بعض نادان اسی مصروفیت کی وجہ سے فرض روزے بھی تَرْک کر ڈالتے ہیں، نماز چھوڑ دیتے ہیں۔

آہ!افسوس!ہم لوگ عِیْدُ الفِطْر کے ایک دِن کے لئے پُورا رمضان تیاری کرتے ہیں مگر رمضانُ الْمُبارک کا پُورا مہینا کیسے گزارنا ہے،اس کی تیاری ایک دِن بھی نہیں کرتے۔ رمضانُ الْمُبارک واقعی سیزن ہے مگر مال کمانے کا نہیں بلکہ یہ نیکیاں کمانے کا سیزن ہے، خُوب ڈٹ کر عِبَادت کرنے کا سیزن ہے۔دیکھئے!ہمارے آقا،مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں عِبَادت پر کمر باندھ لیتے تھے یعنی عام روٹین سے بڑھ کر عِبَادت فرمایا کرتے تھے۔

اندازہ لگائیے!آقا کریم،رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تو ایک ایک لمحہ عام حالات میں بھی نیکیاں کرتے ہی گزرتا تھا تو رمضانُ الْمُبارک میں عِبَادت کی کس قدر کَثْرت فرماتے ہوں گے۔دوسری طرف ہمارا حال کیا ہے...؟عام دِنوں کی عِبَادت بھی بَس ایسی ہی ہے...!!خُوش بخت ہیں جو پانچوں نَمازیں باجماعت پڑھنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں،ورنہ ایک تعداد ہے جو نَمازِ باجماعت سے بھی محروم رہتے ہیں۔

بہر حال!ہم ماہِ رمضان کی عِبَادت میں اِضَافہ کریں گے،پہلے 5 نمازیں پڑھتے تھے ❁ اب تراویح بھی پڑھیں گے ❁ تہجد بھی شروع کر دیں گے ❁ اِشْراق چاشت کے نوافِل

بھی پڑھیں گے ❁ اَوّابین کے نوافِل بھی ادا کریں گے ❁ رات کو سونے سے پہلے صَلٰوۃُ التَّوْبَہ کے نفل بھی پڑھ کر سوئیں گے ❁ اسی طرح پہلے 313 بار درود شریف پڑھتے تھے، رمضان شریف میں 1000 (ایک ہزار) بار پڑھیں گے ❁ پہلے روزانہ ایک پارہ تِلاوت کرتے تھے، رمضانُ المُبارک میں 2 پارے تلاوت کریں گے، یُوں ہماری عام دِنوں میں عِبادت کی جو روٹین ہے رمضانُ المُبارک میں اس میں اِضافہ ہونا چاہئے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

رمضانُ المُبارک کی 2 اَہَم عِبادات

مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: جب رمضانُ المُبارک تشریف لاتا تو پیارے نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نمازوں کی کثرت فرماتے اور خُوب گڑگڑا کر دُعائیں کیا کرتے تھے۔[1]

رمضانُ المُبارک کی بہت سی عِبادات ہیں، یہ 2 بھی بہت اَہَم ہیں: (1): نوافِل کی کثرت (2): خُوب دُعائیں کرنا۔

ماہِ رمضان میں شب بیداری کیجئے!

جس کسی کے ذِمّے قضا نمازیں رہتی ہوں، اُنہیں چاہئے کہ نوافل کی جگہ قضا پڑھ لیں، ورنہ نوافِل کی کَثْرت کریں، ہو سکے تو ساری رات نوافِل پڑھیں، ورنہ نِصْف رات، یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک تہائی رات، یہ بھی نہ ہو پائے تو رات کا چھٹا حِصّہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو کم از کم نمازِ مغرب، عِشا، فجر باجماعت ادا ہوں، تراوِیح بھی پُوری پڑھی جائے، مغرب کے بعد اَوّابین

---

1 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:310، حدیث:3625۔

کے نوافِل بھی پڑھ لئے جائیں اور پھر سحری میں تو اُٹھنا ہی ہے، نَمازِ تہجد بھی ادا کرلی جائے، اس طرح ہم اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رات کا کافِی حِصّہ عِبَادت میں گزارنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تراوِیح پڑھتے

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہما فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رمضانُ الْمُبارک میں وِتْر کے عِلاوہ 20 رکعت نَماز ادا فرماتے تھے۔[1] مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس (حدیث شریف) سے معلوم ہوا کہ خُود حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 20 رکعت تراویح پڑھتے تھے۔ مفتی صاحِب مزید لکھتے ہیں: خیال رہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نَمازِ تراویح باجماعت پابندی سے ادا نہ فرمائی، صِرف 2 دِن ادا کیں اور بعد میں فرمادیا کہ اگر اس پر پابندی کی گئی تو فرض ہو جانے کا اندیشہ ہے، جس سے میری اُمّت کو دُشواری ہو گی۔ لہٰذا تم لوگ اپنے گھر ہی میں نماز پڑھ لیا کرو! بعد میں (مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ) حضرت عُمرِ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے نَمازِ تراوِیح کا اہتمام فرمایا اور 20 رکعت تراوِیح باقاعدہ جماعت کے ساتھ پڑھنے کا انتظام فرمایا۔[2]

تراوِیح سُنّتِ مؤکدہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! تَراوِیح رمضانُ الْمُبارک کی خاص عِبَادت ہے، نوافِل بھی سارا

---

1 ... معجم اَوسط، جلد: 1، صفحہ: 233، حدیث: 798۔

2 ... جاء الحق، صفحہ: 355-356 ملتقطاً و تقدیم و تاخیر۔

سال پڑھے جاسکتے ہیں،تِلاوت بھی ہو سکتی ہے، نفلی اعتکاف بھی کیا جا سکتا ہے مگر تَراوِیح صِرْف رمضان ہی میں پڑھی جاتی ہے، لہٰذا تَراوِیح میں بالکل بھی سستی نہیں کرنی چاہئے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ تراویح نہ بھی پڑھیں تو گناہ نہیں ایسا نہیں۔یاد رکھئے! رمضانُ الْمُبارک میں تراویح پڑھنا سُنَّتِ مُؤَکَّدَہ ہے۔[1] سیدی اعلیٰ حضرت فتاویٰ رضویہ شریف میں فرماتے ہیں سُنَّتِ مُؤَکَّدَہ کے ترک کی عادت بنا لینا گناہ ہے۔[2] تراویح کے مزید مسائل اور فضائل جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب فیضانِ رمضان کے باب فیضانِ تراویح کا مطالعہ فرمائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! معلومات کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

(4): قرآنِ کریم کا دَور فرماتے

اے عاشقانِ رسول! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ماہِ رمضان کے معمولات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں تِلاوتِ قرآن کی خوب کثرت فرمایا کرتے تھے بلکہ صحابیٔ رسول حضرت اِبْنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہر سال رمضانُ الْمُبارک کی ہر رات حضرت جبرِیلِ امین علیہ السَّلام حاضِر ہوتے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُن کے ساتھ دَور فرمایا کرتے تھے۔[3]

معلوم ہوا؛ رمضانُ الْمُبارک میں قرآنِ کریم کا دَور کرنا بھی سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ دَوْر کا مطلب ہے: ایک پڑھے، دوسرا سُنے، پھر دوسرا پڑھے، پہلا سُنے۔ حُفّاظِ کرام تو عُموماً دَور کرتے ہیں، بالخصوص تراوِیح میں جو پارہ پڑھنا ہوتا ہے، اس کا دَور کرتے

---

1 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، جلد:2، صفحہ:596۔
2 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، جلد:2، صفحہ:596۔
3 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:67، حدیث:6۔

ہیں، اس سے حفظ پکّا ہو جاتا ہے۔ اگر حِفْظ نہیں کیا تو کیا ہوا؟ ہم اب سے حفظ کرنے کی کوشش شروع کر دیں، مکمل قرآنِ کریم نہیں تو کم از کم، **سورۂ یاسین، سورۂ رحمٰن، سورۂ ملک، سورۂ واقعہ اور سورۂ مزّمل** ہی یاد کر لیں۔

اگر یہ بھی یاد ہیں تو ہم مزید اضافہ کر کے چھوٹی چھوٹی سورتیں یاد کر لیں۔ یہ سورتیں حفظ کرتے ہوئے اگر ان کے فضائل ذہن میں رہیں گے تو ذوق میں اضافہ ہو گا جیسے ❁ سورۂ یاسین شریف کو قرآنِ کریم کا دل ❁ سورۂ رحمٰن کو قرآنِ کریم کی زینت کہا گیا اور ❁ سورۂ ملک کی تلاوت قبر کے عذاب سے نجات دلاتی ہے ❁ سورۂ واقعہ کی تلاوت رزق میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔

بہر حال! ہمیں چاہئے اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کریں ❁ گھر میں 2 بھائی مِل جائیں ❁ بہن بھائی مل کر دَور کر لیں ❁ ماں بیٹا بلکہ مِیاں بیوی بھی مِل کر دَور کر سکتے ہیں، اور اگر یاد نہیں تو بھی کوئی بات نہیں، دونوں اپنے سامنے قرآنِ کریم کھول لیں، ایک اُوپر سے دیکھ کر پڑھے، دوسرا دیکھ دیکھ کر سنتا جائے، پھر دوسرا دیکھ کر پڑھے، پہلا دیکھ کر سنتا جائے۔ اس طرح اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قرآنِ کریم پڑھنے کا بھی ثواب ملے گا اور ساتھ ہی ساتھ سننے کا ثواب بھی نصیب ہو گا۔ یاد رہے! قرآن پڑھا جارہا ہو تو سننا فرض ہے اور رمضانُ الْمُبارک میں فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے، اگر ہم ادائے مصطفےٰ کو ادا کرتے ہوئے قرآنِ کریم کا دَور کریں گے تو اس فرض کی ادائیگی ہو گی اور اللہ پاک کے کرم سے 70 گُنا بڑھا کر ثواب کے حق دار قرار پائیں گے۔

ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں

ماہِ رَمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے
آگیا رَمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے

(5): آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوب سخاوت فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رمضانُ المُبارک کے معمولات میں سے یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں خوب کثرت سے سخاوت فرمایا کرتے تھے، روایات میں یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رمضان میں تیز ہوا سے بھی بڑھ کر سخاوت فرماتے[1] آپ سے جو مانگا جاتا، عطا فرما دیتے تھے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سخیوں کے سخی ہیں، رمضان ہو یا غیرِ رمضان اس دَر سے سخاوت کا دریا ہمیشہ جاری ہی رہتا ہے۔ البتہ! سخی آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دریائے سخاوت مزید جوش پر ہوتا تھا۔ ہمیں بھی ماہِ رمضان میں اپنی سخاوت بڑھا دینی چاہئے، پہلے جتنا راہِ خُدا میں دیتے ہیں، رمضانُ الْمُبارک میں اس سے بڑھ کر دیں، ہمارے مُعاشرے میں غریبوں کی کمی نہیں ہے، کتنے یتیم، مسکین، غریب بے چارے ایسے ہوں گے جن کی سحریاں افطاریاں پانی سے ہو رہی ہوں گی، کھجور خریدنے کی بھی ہو سکتا ہے طاقت نہ ہو، پھر رمضانُ الْمُبارک کے بعد ساتھ ہی عِید بھی تشریف لے آتی ہے، بے چارے غریب اچھے انداز میں روزے رکھ پائیں، سحری افطاری میں ان کا بھی دستر خوان سجے، اِنہیں بھی اللہ پاک کی پیدا کردہ نعمتیں

---

1 ...بخاری، کتاب بدء الوحی، صفحہ:67، حدیث:6۔
2 ...الطبقات الکبریٰ، جلد:2، صفحہ:150۔

کھانے کا موقع ملے، پھر عید بھی اچھے سے گزار سکیں، اس لئے ماہِ رمضان میں خوب دِل کھول کر صدقہ و خیرات کرنا چاہئے۔

جو لوگ کچھ پیسے والے ہیں ان کے ہاں تو افطار کی دعوتیں بھی چلتی رہتی ہیں، کبھی کسی دوست کے ہاں افطاری ہے، کبھی کسی عزیز رشتے دار کے ہاں، اِفْطار بُوفے کے نام سے ہوٹلوں پر بھیڑ ہوتی ہے، رہ جاتے ہیں بے چارے غریب...!! انہیں کون پوچھے، کون افطار پر بُلائے...!!

ایک افطار غریبوں کے ساتھ

اگر رشتے دار نہیں ہے، تب بھی کسی غریب کو افطاری کروا دینے میں حرج ہی کیا ہے بلکہ غریبوں کی افطاری کروانے میں ثواب زیادہ ملنے کی اُمّید ہے۔ صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ کی عادَت مبارک تھی کہ آپ افطاری مسکینوں کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ الله! ہم بھی نِیّت کر لیں زیادہ نہیں تو کم از کم ایک افطار تو کسی غریب کے ساتھ کریں، اِنْ شَآءَاللهُ الْکَرِیْم! اس کی دِل جُوئی ہو گی، اس کے دِل سے دُعائیں نکلیں گی تو اِنْ شَآءَاللهُ الْکَرِیْم! ہمارا بیڑا پار ہو جائے گا۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا | دردمندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اپنے غریب رشتے داروں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آئیں ان کی حاجات کو پورا کرنا بھی حسنِ سلوک ہے ❁ اپنی زکوۃ ❁ فطرہ ابھی سے ان غریبوں میں تقسیم کر دیں ❁ ان کو راشن دیں ❁ کھانے کا سامان دیں ❁ گھر گھر جا کر ان

---

(1)... لطائف المعارف، صفحہ: 233۔

میں اناج مثلاً چاول گندم، دالیں اور نقدی بانٹ دیں ❁ ان کی افطاری کا اہتمام کر دیں۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکَلَ طَعَامَکُمُ الْاَبْرَارُ یعنی تیرا کھانا نیک لوگ کھائیں۔[1] دین کا علم حاصل کرنے والے، دین کو عام کرنے والے اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ ان کو اپنی زکوٰۃ، فطرہ، نفلی صدقات دیئے جائیں کیونکہ یہ نیک لوگ ہیں ان کے لئے کھانے کا اہتمام کیا جائے ان کی افطاری کروائی جائے۔

مدنی عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی **80** سے زائد شعبہ جات میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (**Boys & Girls**) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کے لئے اب تک تقریباً **10489** (10 ہزار 489) مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **3،41،821** (3 لاکھ 41 ہزار 821) بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مُفت تعلیم دی جا رہی ہے ❁ فروغِ علمِ دین (عالِم و عالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اب تک تقریباً **1310** (1 ہزار 310) جامعۃ المدینہ (بوائز، گرلز) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً **104857** (1 لاکھ 4 ہزار 857) طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم و عالِمہ کورس) مفت کروایا جا رہا ہے۔ اب تک تقریباً **24،257** (24 ہزار 257) عالِم و عالمہ کورس مکمل کر چکے ہیں۔ پاکستان میں اب تک **14** دارُ

---

1 ... ابوداؤد، کتاب الاطعمہ، باب ماجاء فی الدعاء، صفحہ: 607، حدیث: 3854۔

الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام اُمّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁ المدینۃ العلمیہ (**Islamic Research Center**) میں قرآن واحادیث اور ان کی تفسیر وشروحات، نیز علمِ فقہ، علمِ سیرت، علمِ تصوف سمیت کئی موضوعات پر دینی کتب کی تصنیف، نئے نئے مسائل اور موضوعات پر تحقیق بھی کی جاتی ہے، اس شعبے میں اس وقت 142 **مدنی عُلمائے کرام** تقریباً **807 کتب ورسائل** پر کام کر کے فیضانِ علمِ دین عام کر چکے ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ❁ **مدنی چینل کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں** میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں خِدمتِ دین کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال ہے**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رمضان ماہِ نیک اعمال آنے والا ہے، ہر سال کی طرح اس سال بھی ماہِ رمضان کو ماہِ نیک اعمال کے طور پر

گزاریں گے۔ تمام ذمہ داران کمربستہ ہو جائیں کہ 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لینا ہے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اَعْمَال** بھی ہے۔ یہ مختصر رِسالہ مکتبۃُ المدینہ سے طلب کرکے خود بھی اس پر عمل کریں اور دوست واحباب میں تقسیم بھی فرمائیں اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیں، بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں **Naik Amal** اپلی کیشن انسٹال کر لیں، اس میں مختلف نیک اَعْمَال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیں، اوراس کے مُطابق زِندگی گزاریں، اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن

کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیِ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل وجان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین!
مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

تجہیز و تکفین ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمَارٹ فون (**Smartphone**) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 258۔

کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے:**Muslim's Funeral**۔ اس موبائل اپلی کیشن میں مَیِّت کے غُسل و کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہم کی گئی ہیں اور ایک خاص بات یہ کہ مَیِّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟اس کے عملی طریقہ کے لئے **Animated Videos** بھی شامل ہیں۔ آپ بھی یہ موبائل اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنۡ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدۡ اَحَبَّنِی وَمَنۡ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الۡجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ [1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!　|　جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کرنے کی سنّتیں اور آداب

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): دو رکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر

---

1 …تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

مِسواک کی 70 رکعتوں سے افضل ہے۔[1] (2): مِسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور اللہ پاک کی رِضا کا سبب ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❀ حُضُور نبیِ پاک صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر رات کئی بار مسواک کرتے تھے، ہر بار سوتے وقت بھی اور بیدار ہوتے وقت بھی ❀ بغیر اچھی نیت کے مِسواک کرنے سے طِبّی فوائد (Physical Benefits) تو حاصِل ہوں گے مگر ثواب نہیں ملے گا، مثلاً وُضو کے لئے مِسواک کرنا ہو تو یوں تین نیّتیں کرلیجئے: رِضائے اِلٰہی، سُنّت کی ادائیگی اور ذِکرو دُرُود کے لئے مُنہ کو پاکیزہ کرنے کی غرض سے مِسواک کروں گا ❀ مشائخِ کرام فرماتے ہیں: جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا ❀ حضرت عبدُ اللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں 10 خوبیاں (Qualities) ہیں: مُنہ صاف کرتی، مسوڑھے (Gums) مضبوط بناتی ہے، نظر تیز کرتی، بلغم (Phlegm) دُور کرتی ہے، مُنہ کی بد بو ختم کرتی ہے، سُنَّت کے موافق ہے، مسواک کرنے والے سے فِرشتے خوش ہوتے ہیں، مسواک کرنے سے ربّ راضی ہوتا ہے، مسواک نیکی بڑھاتی اور معدہ (Stomach) دُرُست کرتی ہے ❀ مِسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو ❀ مسواک جب ناقابلِ استعمال ہوجائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ سنت ادا کرنے کا آلہ ہے، احتیاط سے کسی جگہ رکھ دیجئے یا دفن کردیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔[3]

یاد رہے! روزے کی حالت میں بھی مسواک کرنا سنت ہے، **البتہ** مسواک چبانے سے

1 ... اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب، کتاب: الطہارۃ، الترغیب فی السواک، صفحہ: 86، حدیث: 18۔
2 ... مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 438، حدیث: 5869۔
3 ... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 47-50۔

ریشے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو ایسی مسواک نہیں کرنی چاہئے۔[1]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رب کے در پر جُھکیں، اِلتجائیں کریں باب رَحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:10، صفحہ:511۔

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴾3﴿ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(4)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 …اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 …اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 65۔
3 …قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 …اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللہ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔(4)

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِيع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... التَّرغیب والتَّرھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔